

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## رسالة التجديد

### Bida/ Deviation - بدعة ضلالة

تحقیق و تحریر : بریگیڈیئر آفتاب احمد خان (ر)

<https://SalaamOne.com/Bida/> / <Goog-Doc>

Pdf: <https://salaamone.com/wp-content/uploads/2019/01/Bida.pdf>

<https://SalaamOne.com/dawa> \ \ <https://www.facebook.com/IslamiRevival>

071023 2030

## اندکس

### تعارف

### اسلام عالمی دین

### بدعة کیا ہے؟

### پیمائش کے بین الاقوامی بنیادی مستقالات

### معیاری مستقالات اسلام

### دین اسلام کیا ہے؟

### آیت مُحْكَمَتٌ (أَمْ الْكُتَيْبِ) اور متشابہات

### نتائج

### كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (1)

### ختم نبوت کا انکار. (i)

### آخری کتاب اللہ - قرآن. (ii)

### نعم البدعة (2)

### (سنة حسنة (نیک طریقہ. (3)

### (سهولة ( آسانی. (4)

### مذہبی پیشوا، كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اور رب

### حرف آخر

### The Author

### اہم تحقیقی مقالہ جات

### پیش لفظ

السلام اعلیٰکم ! بیس سال قرآن کے مطالعہ و تحقیق، علماء اور اہل علم لوگوں سے کئی کئی دن پر محیط طویل تبادلہ خیالات و ای ایکسچینجز<sup>1</sup> کے بعد جو نتائج حاصل ہوئے ان میں اہم ترین موضوعات پر حاصل نتائج کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔ مکمل تحقیق<sup>2</sup> اردو<sup>3</sup> اور انگریزی<sup>4</sup> ویب سائٹس اور eBooks<sup>5</sup> میں موجود ہے۔ کوشش کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام درست ترین طور پر سمجھ کر پیش کیا جائے۔ مواد (contents) پر توجہ دیں اور زبان کی غلطیوں کو نظر انداز کریں<sup>6</sup>۔ اپنے موجودہ نظریات کو دوران مطالعہ ایک طرف رکھنا ہو گا، فٹ نوٹس پر ریفرنس لنکس کو پڑھیں تو سوالات کے جوابات مل جائیں گے پھر رابطہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ بشری محدودات سے نادانستہ کوتاہی پر اللہ سے معافی اور بخشش کا طلبگار [بریگیڈیئر آفتاب احمد خان (ر)] ۱۲ ربیع الاول ۱۴۴۸ ھ / [September 29 2023]

<sup>1</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/06/QnA.html>: علماء اور اہل علم لوگوں سے تبادلہ خیالات

<sup>2</sup> <https://bit.ly/Discussion-QA19> \ <https://salaamone.com/muslim-only/>

<sup>3</sup> <https://bit.ly/TejdeedResearch> (رسالة التجديد: تحقیقی مقالہ (ای - بک

<sup>4</sup> <https://quran1book.blogspot.com/>

<sup>5</sup> <https://quran1book.wordpress.com/>

<sup>6</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/06/e-book.html> \ <https://SalaamOne.com/books>

<https://FreeBookPark.blogspot.com>

<https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf>

<sup>6</sup> انگلش سے اردو گوگل ترجمہ

**تعارف**

قرآن کا بنیادی تصور (fundamental concept) ہے کہ "دین کامل" ہو گیا تو اس میں کوئی ایسی نئی بات جو احکام قرآن میں نہ ہو، تاویلات سے کیسے قابل قبول ہو سکتی ہے؟<sup>7</sup> اسلام دین کامل (Perfected) ہے، اس میں نئے عقائد، نظریات، عبادات و طریقے شامل کرنے یا ترمیم کرنے سے کامل کو غیر کامل، "نامکمل" یا "ناقص" کرنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بدعت کے حوالے سے واضح فرمادیا کہ: **فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ** "پس (دین میں) ہر نئی بات یقیناً بدعت ہے" **وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ** (اور جان لو کہ) ہر بدعت یقینی طور پر گمراہی ہے۔<sup>8</sup> اور ہر گمراہی کا ٹھکانہ آگ ہے"<sup>9</sup>۔ دین میں کسی نئی بدعت کی ایجاد در پردہ رسالت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیمات) پر تنقید ہے، کیونکہ بدعت کے ایجاد کرنے والا گویا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی ایجاد کردہ بدعت کے بغیر دین نامکمل ہے اور یہ کہ نعوذ باللہ! اللہ ورسول ﷺ کی نظر وہاں تک نہیں پہنچی، جہاں اس بدعت پرست کی پہنچی ہے، یہی وجہ ہے کہ بدعت کے ایجاد کرنے کو دین اسلام کے منہدم کردینے سے تعبیر فرمایا۔<sup>10</sup>

رسول اللہ ﷺ کے رحلت کے بعد اسلامی مملکت میں نئی نئی ضروریات پیدا ہوئیں اور خلفاء راشدین نے ان کا نیا حل پیش کیا۔ سوال اٹھتا ہے کہ کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بدعت پر حکم کی نافرمانی کی؟ مگر رسول اللہ ﷺ نے اپنی سنت کے ساتھ سنت خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا بھی حکم دیا<sup>11</sup>، یعنی ان کے علم میں سنت خلفاء راشدین کو سنت رسول اللہ ﷺ سے مختلف بھی ہونا تھا اسی لئے اس کو دانتوں سے پکڑنے کا خاص حکم دیا۔ کچھ لوگ خلفاء راشدین کے ان اقدامات کو بدعت سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں، یہ بحث صدیوں سے جاری ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ خلفاء راشدین رسول اللہ ﷺ کے حکم کی خلاف درزی کریں۔ جو ایسا سمجھتے ہیں ان کی لاعلمی، کم عقلی اور نادانی پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایسا حکم دیں جو مستقبل میں درست معلوم نہ ہو یہ نبی کی شان، علم اور مرتبہ کے خلاف ہے۔

اس تحریر کا مقصد ان حقائق کی طرف توجہ مبذول کرانا ہے، اس مختصر مطالعہ (short study) سے یہ شک و شبہات اور اشکال دور ہو جائیں گے (ان شاء اللہ) جو اسلام کی بنیادی اساسیات (fundamentals) کو درست طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ (تفصیلات کے لیے ریفرنسز / فٹ نوٹس / لنکس وزٹ کریں)

**اسلام عالمی دین**

اسلام کا آغاز سرزمین عرب سے ہوا مگر یہ ایک عالمی دین ہے جس کے پیروکار متنوع ثقافتی پس منظر اور خطوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، مسلمانوں نے مختلف ثقافتی طریقوں اور روایات کو فروغ دیا ہے جو ایک خطہ سے دوسرے میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ ان ثقافتی طریقوں میں لباس، کھانا، سماجی رسم و رواج اور خوشی غمی کی تقریبات، طریقے شامل ہو سکتے ہیں۔ مسلم دنیا کے اندر ثقافتی طریقوں کے تنوع کو امت مسلمہ کی افزودگی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ مختلف معاشروں میں اسلام کی موافقت کی عکاسی کرتا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام ہر طرح کے مقامی رسوم و رواج کے ساتھ رہ سکتا ہے۔ جب سائنس، ٹیکنالوجی، معاشیات اور طب جیسے شعبوں میں اختراعات کی بات آتی ہے تو بہت سے علماء اور مسلمان انہیں مذہبی لحاظ سے بدعت نہیں سمجھتے۔ یہ بدعات عام طور پر قبول کی جاتی ہیں اور در حقیقت حوصلہ افزائی کی جاتی ہیں، بشرطیکہ یہ اسلامی اصولوں اور اخلاقیات سے متصادم نہ ہوں۔ اسلام فکری جستجو کی ایک بھرپور روایت رکھتا ہے اور معاشرے کی بہتری کے لیے علم اور ترقی کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مسلمان ایک زندہ، ترقی پزیر قوم کے طور پر دنیا میں ترقی و تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہو کر نئی نئی ایجادات و اطوار کو قبول کر کے اقوام کی قیادت کی ذمہ داری نبھا سکتے ہیں اسلام کی اساسی بنیاد پر سمجھوتہ کے بغیر!

<sup>7</sup> (5:3): <https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:3> (3:7): <https://bit.ly/Key4Quran>

<sup>8</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html>

<sup>9</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html>

<sup>10</sup> <https://urdupub.com/r-796-12294/>

<sup>11</sup> ابن ماجہ: 42، ابی داؤد: 4607، ترمذی: 266 <https://bit.ly/Bidah> | <http://www.equranlibrary.com/hadith/tirmadhi/1672/2676>

<https://www.facebook.com/IslamiRevival>

**بدعة کیا ہے؟**

لیکن بدعة<sup>12</sup> کیا ہے اور کیا نہیں؟ وسیع تر اسلامی روایت میں اس معاملے پر مختلف نقطہ نظریات پائے جاتے ہیں،<sup>13</sup> جن کا فیصلہ صرف "الفرقان"<sup>14</sup> سے ممکن ہے۔ اس لیے اسلام کی بنیاد، قرآن اور اس میں سے "اُمُّ الْکِتَاب" کی روشنی میں اس نظریہ کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

کسی شے کے عدم سے وجود میں آنے کو بدعت کہتے ہیں، اللہ کا ایک صفاتی نام "الْبَدِيع" (عدم سے وجود میں لانے والا) بھی ہے۔ (بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (117))

ترجمہ : وہ ایجاد کرنیوالا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو بس اس کو اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہوجا سو وہ ہوجاتا ہے (قرآن 2:117)<sup>15</sup>

دین کامل سے انحراف (deviations) کی جانچ اور کنٹرول "پیمائش کے مستقل معیار" (Consistent Standards of Measurement) کے بغیر ناممکن ہے۔ انسانوں نے اپنی سہولت کے لیے یہ کام کیا، تو کیا اللہ تعالیٰ لوگوں کو بغیر کسی اساس، مستقل معیار کے آزاد چھوڑ دے گا کہ جس کے دل میں جو آئے وہ اسے اسلام کا نام دے؟ یہ فیصلہ اللہ نے کسی کی صوابدید پر نہیں چھوڑا، قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ حضرت جبریل علیہ السلام کو برسرعام بھیج کر سب کو بتلا دیا یہ ایک عجیب منفرد واقعہ ہے جس کی مثال نہیں ملتی، اسے کیسے نظر انداز کر دیا گیا؟

**پیمائش کے بین الاقوامی بنیادی مستقلات****International Constants of Measurement**

کسی چیز کو چیک کرنے کے لیے کسی معیار (standard) کی ضرورت ہوتی ہے جس سے تقابل کیا جاسکے۔ پیمائش کے بنیادی مستقلات، کائنات کی موروثی خصوصیات (Inherent properties of the universe) سے ماخوذ ہیں۔ یہ مستقلات (Constants) کائنات کے فزیکل قوانین اور خصوصیات کے بنیادی پہلوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ "پیمائش کے بنیادی مستقلات" ضروری ہیں کیونکہ؛ (i) کائنات کی موروثی خصوصیات کی نمائندگی (ii) عالمگیر مطابقت (iii) طبیعی قوانین کی بنیاد (iv) نظریات اور تھیوریوں پر کنٹرول اور پابندیاں اور (v) پیمائش کی درستگی کا ایک معیار۔ عام زندگی میں معیار؛ میٹر، کلوگرام اور لیٹر وغیرہ کی مثال ہے۔

**معیاری مستقلات اسلام****Islamic Standard Constants**

اللہ مالک کائنات ہے اور ہر جگہ موجود ہے وہ لا محدود ہے، مشرق، مغرب، شمال جنوب جدھر بھی چہرہ کریں وہ موجود ہے۔ تمام زمین پاک مسلمانوں کے لیے مسجد ہے مگر مکہ میں مسجد الحرام خاص ہے، قبلہ ہے کہ اس کی طرف منہ کرکے صلاۃ ادا کی جاتی ہے جبکہ اللہ ہر جگہ موجود ہے۔ حج اور عمرہ بھی اسی کے مضافات احرام کی حدود میں ادا کیا جاتا ہے کسی اور جگہ یا مسجد کو یہ مقام حاصل نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی لا محدود ذات کی عبادت کے لیے حدود اور طریقہ کار کا ایک "مستقل معیار" اللہ کی طرف سے متعین کر دیا گیا تاکہ اتفاق ہو، انتشار نہ ہو۔ ایک سمت اور معیار سے مسلم اور غیر مسلم کا فرق بظاہر معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح اسلام کا دائرہ کار بہت وسیع ہے مگر اس کے بنیادی اصولوں، یعنی "معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants) کی تعریف قرآن اور حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ (define) کر دی گئی، یہ انسانی محدودتوں (caters for human limitations) کا ازالہ کرتے ہیں تاکہ اصولوں اور احکامات کا نفاذ ایک بنیادی مستقل معیار (Basic Constant Standard) کے مطابق ہو، اور اس بنیادی مستقل معیار (Basic Standard Constant) سے انحراف (deviations) بدعتِ ضلالتہ کوچیک کیا جاسکے۔

**دین اسلام کیا ہے؟**

"ام السنہ": اسلام اور ایمان<sup>16</sup> کیا ہے اس بنیادی سوال کو قرآن اور رسول اللہ ﷺ نے واضح کر دیا مگر پھر خاص طور پر ایک منفرد انداز جس کوئی مثال نہیں ملتی، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ہر سر عام مکالمہ کے ذریعہ اسلام، ایمان اور احسان کو بیان فرما دیا تاکہ کسی کو کوئی شک نہ رہے۔

<sup>12</sup> <https://bit.ly/Bidah> \

<sup>13</sup> <https://salaamone.com/bidaah-1/>

<sup>14</sup> <https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/3:4>

<sup>15</sup> <https://trueorators.com/quran-tafseer/2/117>

<sup>16</sup> <https://bit.ly/Aymaan>: تجدید ایمان

<sup>17</sup> [https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith\\_number=46](https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=1&hadith_number=46) [بخاری 46 مسلم 100]

”حدیث جبرائیل“ کو ”ام السنہ“ قرار دیا گیا ہے، یعنی سنت کی جڑ اور بنیاد۔ جیسے سورۃ الفاتحہ کو ”ام القرآن“ قرار دیا گیا ہے، باقی آیات محکمات کی طرح (جن کا صرف ایک واضح معنی ہوتا ہے) یعنی قرآن مجید کے فلسفہ و حکمت کی جڑ اور بنیاد، خلاصہ۔ حدیث جبرائیل (ہر مسلمان کو یاد ہو کم از ترجمہ<sup>18</sup>) جو دراصل قرآن کی ”آیات محکمات“ پر مشتمل ہے<sup>19</sup>۔ ان میں اللہ کی وحدانیت، فرشتوں، انبیاء اور کتب اللہ (حضرت محمد ﷺ کی نبوت، قرآن مجید بطور کلام اللہ) آخرت، تقدیر پر ایمان اور اسلام کے ستون (مثلاً، شہادہ نماز، روزہ، زکات، حج) عقائد و عبادات شامل ہیں۔ ان بنیادی باتوں سے انحراف یا ترمیم اسلامی عقائد سے انحراف سمجھا جا سکتا ہے۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں، اس میں تاویلات کے زور پر تبدیلی یا کوئی نئی بات شامل کرنا، کسی مسلمان کو قابل قبول نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ کے احکام میں تبدیلی کرنے والا اللہ تعالیٰ کا شریک ”رب“ ہونے کا دعویٰ دار بن جاتا ہے (9:31)<sup>20</sup>، ایسا کرنا بذات خود بدعہ و ضلالہ بلکہ شرک ہوگا (جو کہ صدیوں سے بیانگ دہل جاری ہے<sup>21</sup>)۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمان ”كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ“ کو قرآن کی آیت 3:7 سے بھی سپورٹ حاصل ہے اسے ذہن نشین کر لیں:

### آیت مُحْكَمَتٌ (أُمُّ الْكِتَابِ) اور متشابہات

بُؤِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَتٌ بَيِّنَاتٌ وَأُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ (سورة آل عمران 3:7)

ترجمہ: وہی اللہ تعالیٰ ہے، جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک ”آیت مُحْكَمَتٌ“<sup>22</sup> جو کتاب کی اصل بنیاد (أُمُّ الْكِتَابِ) ہیں اور دوسری ”متشابہات“ (مختلف المعنی اور مختلف المراد)۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ ”متشابہات“ ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کی تاویل کی کوشش کیا کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں (قرآن، سورة آل عمران 3:7)<sup>23</sup>

اس آیت کے مطابق احکام صرف قرآن کی ”آیت مُحْكَمَتٌ“ جو قرآن کی اصل بنیاد (أُمُّ الْكِتَابِ) ہیں ان سے حاصل ہوتے ہیں، کوئی نئی بات (بدعہ) کسی کی مرضی یا تاویل سے اسلام کی تعریف میں داخل نہیں کی سکتی۔ اس آیت کا مطلب تاویلوں سے تبدیل کر کے فرقہ واریت کو سپورٹ کا بندو بست کیا گیا۔ متشابہات کے معنی کو حروف مقطعات، الغیب اور ذات بری تعالیٰ تک محدود کر کے جبکہ جس آیت کے ایک سے زیادہ معنی ہوں وہ بھی شامل ہیں۔ اسی طرح ”الرَّسُخُونَ“ (علم میں پختہ کار) کا مطلب یہ کہ یہ ہمارے ائمہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ ”متشابہات“ کے معنی معلوم ہیں۔ تو کیا ائمہ، رسول اللہ ﷺ سے بھی اوپر ہیں؟ رسول اللہ ﷺ کو جو کچھ ملا انہوں نے بتلا دیا کیجھ نہ چھپایا<sup>24</sup>۔ گردشی دلائل اور تاویلوں سے نہیں سے نہیں بلکہ آیت مُحْكَمَتٌ جو کتاب کی اصل بنیاد (أُمُّ الْكِتَابِ) سے ہی احکام حاصل ہوتے ہیں۔

<sup>18</sup> حدیث جبرائیل أم السنہ <https://bit.ly/Hadis-Jibril> <https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html>

یہ حدیث احادیث کی پانچ کتابوں میں ہے اور پانچ ہی صحابہ سے منقول ہے، یعنی حضرات عمر بن خطاب، ابوہریرہ، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر اور ابو عامر رضی اللہ عنہم اجمعین۔ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے چار طرق سے مروی ہے۔ ان میں سے جو متفق علیہ روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت ہے، لیکن جو مقبول ترین روایت ہے، یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور صحیح مسلم (کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام والاحسان) میں ہے۔

<sup>19</sup> <https://bit.ly/HadithConform2Quran> حدیث کی قبولیت، قرآن سے مشروط؛ تفہیم القرآن، تفسیر 53:18 نوٹ 14

<sup>20</sup> <https://bit.ly/UlemaAsRab> / علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا (قرآن 9:31)

<https://quran1book.blogspot.com/2020/06/ulema-as-gods.html>

<sup>21</sup> Big Bid'ah: <https://salaamone.com/big-bidah/> / <https://bit.ly/BigBida>

<sup>22</sup> <https://bit.ly/Key4Quran>

<sup>23</sup> <https://bit.ly/Key4Quran> || <https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7>

<sup>24</sup> خطبہ حج \ <https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:67> \ <https://trueorators.com/quran-tafseer/5/67>

[https://www.islamicurdubooks.com/tafseer/tafseerbab\\_detail2.php?ftafseerbab\\_id=815](https://www.islamicurdubooks.com/tafseer/tafseerbab_detail2.php?ftafseerbab_id=815)

<https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/5:15>

<https://www.facebook.com/IslamiRevival>

**نتائج**

1. اساس اسلام کی تعریف ، "معیاری مستقلات اسلام" (Islamic Standard Constants) "ام السنہ" میں شامل آیت مُحْكَمَتٌ (أَمْ الْكِتَابِ)<sup>25</sup> پر مشتمل ہیں جو کہ پہلے بیان کیے جا چکے ہیں، یہی اساس اسلام، دین کامل ہے اور ان سے انحراف (deviations)، تبدیلی ، کمی یا اضافہ "كُلُّ بَدْعٍ ضَلَالَةٌ" ہے۔

2. خلفاء راشدین نے جو نئے اقدامات لینے ان کا تعلق "ام السنہ" سے نہیں اس لیے وہ "كُلُّ بَدْعٍ ضَلَالَةٌ" میں شامل نہیں۔

3. سنت خلفاء راشدین کا اتباع (انفرادی یا اجتماعی سنت) در اصل حکم رسول اللہ ﷺ کی تعمیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا<sup>26</sup>، خلفاء راشدین کی سنت کا ذکر اپنی سنت سے علیحدہ کیا کہ اس میں نئی بات ہو گی مگر "ام السنہ" سے الگ، اسی لیے خلفاء راشدین کی سنت پر تنقید در اصل رسول اللہ ﷺ پر تنقید ہے۔

نئے اقدامات (بدعة) کو درج ذیل چار وسیع اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

**(1) كُلُّ بَدْعٍ ضَلَالَةٌ**

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اسلام کی بیان کردہ اساس میں شامل کی جاتی ہے یا ان میں کسی قسم کی تبدیلی یا مخالفت کرتی ہو تو وہ مکمل طور پر بدعة (كُلُّ بَدْعٍ ضَلَالَةٌ) ہے<sup>27</sup>، جس کا دائرہ کار اور اہمیت "ام السنہ" سے واضح ہے ورنہ حضرت جبریل علیہ السلام کو رسول اللہ ﷺ سے برسر عام مکالمہ کی کیا ضرورت تھی جب کہ پہلے قرآن و سنت میں بھی سب کچھ موجود تھا۔

بہت مثالیں مل سکتی ہیں مگر سب سے نمایاں:

**(i) ختم نبوت کا انکار:**

یہ عمل دو طریقہ سے کیا گیا:

اول: عقیدہ ختم نبوت کو براہ راست چھیڑنے کی بجائے بالواسطہ طور پر امامت کا عقیدہ تاویلات<sup>28</sup> کے زور پر بنایا گیا<sup>29</sup>، اس طرح ابہام سے براہ راست کفر سے بچا جا سکے۔

دوئم: براہ راست نبوت کے دعویٰ دار<sup>30</sup> پیدا ہوئے قرآن اور احادیث کو توڑ مروڑ کر، تاویلات کر کہ جواز گھڑنے سے ، جبکہ قرآن<sup>31</sup> و احادیث سے ان دونوں اقسام کی واضح نفی ہے<sup>32</sup>، کوئی ایک "آیت مُحْكَمَتٌ"<sup>33</sup> سے پیش نہیں کی جاسکتی۔

**(ii) آخری کتاب اللہ - قرآن**

اللہ تعالیٰ کی کتب پر ایمان<sup>34</sup> لازمی ہے اور قرآن کے آخری کتاب وحی ہونے میں کوئی اشتباہ، ابہام نہیں۔ مگر دوسری تیسری صدیوں<sup>35</sup> میں نئے نئے انکشافات ہوئے، قرآن کی آیات اور احادیث کو توڑ مروڑ کر بزور تاویلات نئی اصطلاحات "وحی مثلہ"<sup>36</sup> (قرآن) اور "وحی غیر مثلہ"<sup>37</sup> (احادیث) ایجاد کی گئیں ( ان لوگوں کو زیادہ علم

<sup>25</sup> <https://bit.ly/Key4Quran> || <https://trueorators.com/quran-tafseer/3/7>

<sup>26</sup> <https://bit.ly/Bidah>

<sup>27</sup> <https://salaamone.com/muslim-only/> \ <https://bit.ly/KhatmeNabuwat> \

<https://quran1book.wordpress.com/2023/09/17/qadiani/> \ <https://bit.ly/Schism-Islam> \ <https://bit.ly/IslamMuslim>

\ <https://quran1book.blogspot.com/2021/08/IslamMuslim.html>

Big Bid'ah/ <https://salaamone.com/big-bidah/> \ <https://bit.ly/BigBida> \ <https://wp.me/scyQCZ-bidah>

<sup>28</sup> <https://bit.ly/Key2Quran>

<sup>29</sup> امام مہدی ، <https://bit.ly/20Sawal> ، <https://bit.ly/ShiaEvolution> ، شیخہ ارتقاء ، عقائد و نظریات ، <https://bit.ly/Schism-Islam> ،

Mahdi : <https://bit.ly/AI-Mahdi>

<sup>30</sup> <https://bit.ly/KhatmeNabuwat> ختم نبوت؛ Khatm-e-Nabuwat

<sup>31</sup> <https://bit.ly/QuranBestHadis> : قرآن بہترین حدیث کی کتاب - أَحْسَنُ الْحَدِيثِ

<sup>32</sup> احادیث کتاب ممانعت قرآن و حدیث: <https://bit.ly/HadisBookBan> / احادیث پر احادیث - تقیید العلم ، <https://bit.ly/HadisOnBan> ،

(3:7، 33:40، 2:87، 5:44)

<sup>33</sup> <https://bit.ly/Key4Quran>

<sup>34</sup> <https://bit.ly/Hadis-Jibriil> ، تجدید ایمان ، <https://bit.ly/Faith-Tejdeed>

<sup>35</sup> <https://bit.ly/4Fiqh6HadisBooks>

<sup>36</sup> وحی "مثلہ" اور "غیر مثلہ" تحقیقی جائزہ : <https://bit.ly/WahiGhairMatlo-1> \ <https://bit.ly/WahiGhairMatlo-2>

<sup>37</sup> جبکہ رسول اللہ ﷺ کو وحی کے علاوہ علم بھی عطا ہوا تھا جس کا ایک جزو آپ ﷺ نے حضرت عمر (رضی اللہ ) کو دیا

<https://www.facebook.com/IslamiRevival>

کیسے ہوا؟ زیادہ عقلمند؟) اور پھر قرآن، رسول اللہ ﷺ اور **خلفاء راشدین**<sup>38,39</sup> کے احکام و سنت کے برخلاف کتب احادیث مدون کی گئیں<sup>40</sup>، **أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**<sup>41</sup> احکام کا صاف عملاً انکار (کفر)<sup>42</sup> نہیں تو کیا ہے؟ ان لوگوں کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد<sup>43</sup>، مگر سب لوگ اپنے عقائد، نظریات اور اعمال پر اللہ تعالیٰ کو بذات خود **جواب دہ** ہیں<sup>44</sup> حدیث کے **حفظ و بیان**<sup>45</sup> اور تصدیق کے **رہنما اصول** رسول اللہ ﷺ کے **فرامین**<sup>46</sup> میں ملتے ہیں<sup>47</sup>۔ اس نافرمانی<sup>48</sup> کے بہت خوفناک اثرات مرتب ہوئے، مسلم علماء قرآن کو بذریعہ کتب حدیث کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں علماء **یہود انصاری**<sup>49</sup> کی طرح **رب**<sup>50</sup> بن بیٹھے، فرقہ واریت کو فروغ ملا غیر قرآنی عقائد و نظریات و طریقوں (**مثلاً تصوف**<sup>51</sup>، **شفاعت**<sup>52</sup>) کو تاویلوں سے اسلام میں ٹھونس دیا گیا، معمولی عمل پر ڈھیروں ثواب جنت<sup>53</sup> کی گارنٹی۔ سزا و جزا کا مقصد ختم کر کہ قرآن **متروک العمل**<sup>54</sup> کر دیا گیا۔ اہل قرآن اور حدیث مغالطوں کی انتہائی حدود (**extremes**) ہیں<sup>55</sup>۔ حدیث کا انکار درست رویہ نہیں، اب **ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (AI)**<sup>56</sup> کے استعمال، اللہ تعالیٰ کے احکام اور رسول اللہ ﷺ کے **فرامین**<sup>57</sup> سے ماخوذ تصدیق کے **رہنما اصولوں** کی روشنی میں<sup>58</sup> بیرے، موئی، کنکریوں سے الگ کر کہ **تدوین نو** سے اصلاح ممکن ہے۔

## (2) نعم البدعة

اگر کوئی نئی بات اساس اسلام، "ام السنہ" میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی تو وہ نئی بات مستحسب (نعم البدعة<sup>59</sup>) ہے۔

## (3) سنة حسنة (نیک طریقہ)

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اساس اسلام میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی بلکہ ان کے مطابق ہو تو "نیک طریقہ" (**سنة حسنة**) پر اسے اسے ثواب ملے گا لیکن اگر برے طریقے (**سنة سيئة**) کی ابتدا کی تو سب کا گناہ بھی ایسا کرنے والے کو اسے ملے گا<sup>60</sup>۔

<sup>38</sup> <https://bit.ly/Sunnah4Caliphs>

<sup>39</sup> حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) حدیث کتابت پر پابندی پھر باقی خلفاء راشدین نے اس پر عمل کیوں کیا؟ <https://bit.ly/WhyUmerBanHadis>

<sup>40</sup> قرآن و حدیث اور "توریت و تلمود" موازنہ <https://bit.ly/Talmud-Hadis>

<sup>41</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/06/last-book-messenger.html>

Judaization of Islam - Isra'iliyyat (Oral Torah to Talmud): Theory of Revelations: <https://bit.ly/WahiTypes>

<sup>42</sup> جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ ہمیشہ جہنم میں (کافر ی سزا) (72:23)۔ ہمیں صرف قرآن کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے (7:3، 7:2، 17:46)۔

<sup>43</sup> <https://trueorators.com/quran-tafseer/2/141>

<sup>44</sup> (قرآن: 6:94)

<sup>45</sup> [مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر: 228، صحیح، رواہ الشافعی (فی الرسالة ص 401 فقرہ: 1102 ص 423) و البیہقی فی شعب الایمان (1738) و الترمذی (2658) و احمد (1/436) تخريج الحديث: «سنن ابی داود/ العلم 10 (3660)، سنن ابن ماجہ/ المقدمة: 18 (230) (تحفة الأشراف: 3694)، و مسند احمد (1/437)، و (5/183)، و سنن الدارمی/ المقدمة 24 (235) (صحیح)

<sup>46</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Hadith-Criteria.html>

<sup>47</sup> <https://bit.ly/Hadith-Basics>

<sup>48</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/07/Distortion.html>

<sup>49</sup> <https://bit.ly/YahoodONasara>

<sup>50</sup> علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا: <https://bit.ly/UlemaAsRab>

<sup>51</sup> تصوف (Sufism) کی حقیقت: <https://bit.ly/Sufizm>

<sup>52</sup> <https://bit.ly/Shfaat> شفاعت

<sup>53</sup> <https://bit.ly/KalmahPerJannat> لاله الا الله پر جنت؟ بخشش، مغالطے؛

<sup>54</sup> <https://bit.ly/QuranAbandoned>

<sup>55</sup> اہل قرآن اور اہل حدیث کے مغالطے: <https://bit.ly/AhleHadis-AhleQuran>

<sup>56</sup> <https://bit.ly/Digital-HadithsAI>

<sup>57</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/05/Hadith-Criteria.html>

<sup>58</sup> <https://bit.ly/Hadith-Basics>

<sup>59</sup> سنت خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا (ابی داود 4607، ترمذی 2676) <https://bit.ly/Sunnah4Caliphs> [https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?targeem=1&bookid=1&hadith\\_number=2010](https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?targeem=1&bookid=1&hadith_number=2010)

<sup>60</sup> مسلم 6800/سنن النسائی الصغری 2555، صحیح مسلم 2351، صحیح مسلم 6800، جامع الترمذی 2675، سنن ابن ماجہ 203، مشکوٰۃ 210 [https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?targeem=1&bookid=2&hadith\\_number=6800](https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?targeem=1&bookid=2&hadith_number=6800) \ المصابیح 210

**(4). سہولت (آسانی)**

اگر کوئی نئی بات ام السنہ میں اسلام کی بیان کردہ اساس میں شامل نہیں کی جاتی نہ ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرتی ہو بلکہ اساس اسلام کی ادائیگی، عمل میں سہولت و آسانی پیدا کرتی ہو تو وہ وہ نئی بات مستحسب ہے<sup>61،62</sup> روایتی علماء کے مباحث لنک پر ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں<sup>63</sup>۔  
پڑھیں: بدعت - احادیث و اقوال ائمہ کی روشنی میں<sup>64</sup> <<<

**مذہبی پیشوا، کُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اور رب**

رسول اللہ ﷺ اپنی امت اور مذہبی پیشواؤں کے یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر چلنے پر سخت انتباہ کیا<sup>65</sup>۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہودی علماء سے خطاب، مسلمان علماء پر آج بھی اتنا ہی لاگو ہے جیسا دو ہزار سال قبل علماء یہود پر تھا:  
"تم لوگوں کی رہنمائی کر تے ہو لیکن تم ہی اندھے ہو تم تو پینے کے مشروبات میں سے چھوٹے مچھر کو نکال کر بعد میں خود اونٹ کو نگل جانے والوں کی طرح ہو۔" (انجیل متی 23:24)<sup>66</sup>  
علماء کو رب بنانا دراصل اللہ تعالیٰ کی بات چھوڑ کر ان کی باتوں پر چلنا ہے<sup>67</sup>، یہ بات یہود و نصاریٰ کی طرح مسلمان علماء میں عام ہے، جس کی ایک مثال "ام السنہ" میں بیان کردہ اساس اسلام، جس میں کوئی نئی بات شامل کرنا یا کمی بیہی کرنا "کُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ" ہے علماء کے لینے عام بات ہے۔ مذہبی پیشواؤں کی بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ کی چند مثالیں پیش ہیں۔ ان بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے مذہبی پیشوا، ام السنہ [معیاری مستقلات اسلام (Islamic Standard Constants)] کے علاوہ دوسری باتوں کو بدعات کے کھاتہ میں ڈال کر "رب"<sup>68</sup> بن بیٹھے ہیں تاکہ مسلمانوں کو اپنے زیر اثر رکھ سکیں اور اس سے فقہ وارانہ فتنہ انگیزیاں ایک دوسرے پر دشنام طرازی کرنا عام ہے۔

1. دین 'اسلام' کے نام کے ساتھ شخصیات، شہروں، عمارتوں، کتابوں، گروہوں وغیرہ کے نام، فرقہ وارانہ سابقہ و لاحقہ جات جوڑنا اور اس بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ پر فخر کرنا۔
2. رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی امام یا نبی پر ایمان رکھنا وغیرہ۔
3. آخری کتاب قرآن کے ساتھ کسی دوسری کتاب یا کتب کو وحی<sup>69</sup> قرار دینا، پھر اس کے ذریعہ قرآن پر کنٹرول حاصل کر کہ قرآن کو متروک العمل<sup>70</sup> کر دینا (قرآن 25:30)۔
4. قرآن کے ساتھ (مقابل) درجنوں کتب<sup>71</sup> کی گھمن گھیریوں میں لوگوں کو چکرا کر مذہبی پیشوا من مانی تاویلات<sup>72</sup> سے اپنی اجارہ داری قائم رکھتے ہیں جس سے ممانعت پر قرآن<sup>73</sup> سنت رسول اللہ ﷺ سے اور اجتماعی سنت چاروں خلفاء راشدین متفق ہیں<sup>75</sup>، یہ ریکارڈڈ، محفوظ شدہ، قابل تصدیق حقیقت ہے جس کا تاویلات اور دروغ گوئی سے بھی انکار ممکن نہیں<sup>76</sup>۔

<sup>61</sup> <https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-pdf-preview.php?id=27685> /سنن نسائی 1393

<sup>62</sup> جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا، اور لوگ بڑھ گئے تو انہوں نے جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم دیا۔ سنت خلیفہ راشد عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اتباع دراصل حکم رسول اللہ ﷺ کی تعمیل ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ نے خلفاء راشدین کی سنت کو دانتوں سے پکڑنے کا حکم فرمایا۔ اس عمل (سنت) پر تنقید در اصل رسول اللہ ﷺ پر تنقید ہے۔

<sup>63</sup> <https://salaamone.com/bida>

<sup>64</sup> <https://salaamone.com/bida-2/>

<sup>65</sup> <https://bit.ly/YahoodONasara> : یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر

<sup>66</sup> <https://www.biblegateway.com/passage/?search=%D9%85%D8%AA%D9%91%DB%8C%2023&version=ERV-UR>

<sup>67</sup> <https://bit.ly/UlemaAsRab>

<sup>68</sup> <https://bit.ly/UlemaAsRab> | علماء حق اور علماء سوء، عالموں کو رب بنانا

<sup>69</sup> / وحی "متلو" اور "غیر متلو" تحقیقی جائزہ 2 \ <https://bit.ly/WahiGhairMatlo-1> وحی متلو اور غیر متلو تحقیقی جائزہ

<https://bit.ly/WahiGhairMatlo-2>

<sup>70</sup> <https://bit.ly/QuranAbandoned> : قرآن متروک العمل

<sup>71</sup> / <https://bit.ly/Talmud-Hadis> | قرآن و حدیث اور "توریت و تلمود" موازنہ

<https://bit.ly/YahoodONasara> یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر

<sup>72</sup> <https://bit.ly/Critical-Inquiry>

<sup>73</sup> <https://bit.ly/QuranBestHadis> : قرآن بہترین حدیث کی کتاب - أَحْسَنُ الْحَدِيثِ

<sup>74</sup> <https://bit.ly/HadisBookBan>

<sup>75</sup> <https://bit.ly/Sunnah4Caliphs>

<sup>76</sup> <https://bit.ly/WhyTejdeed> / رسالة التجديد کی کیا ضرورت ہے؟ تجدد الإسلام: تجدد الإسلام: مقدمہ

5. قرآن ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، مگر سنت، حدیث کی کتابت سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا<sup>77</sup> کیونکہ پہلی امتیں (یہود و نصاریٰ<sup>78</sup>) کتاب اللہ کے علاوہ (مسیحی انجیل کے علاوہ) عہد نامہ جدید<sup>21</sup> اور یہود تورات کے علاوہ تلمود کی (38) کتب لکھ کر گمراہ ہو چکیں<sup>79</sup> یہ غلطی آخری امت نے نہیں دہرائی تھی (اس اہم ترین حدیث کو مشہور کتب حدیث میں شامل نہ کرنے سے حقائق مسخ نہیں ہو سکتے) رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق سنت اور حدیث، عمل اور زبانی حفظ<sup>80</sup> و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں۔

6. چاروں خلفاء راشدین<sup>81</sup> کی اجتماعی سنت میں بھی تدوین قرآن ہے مگر کتابت احادیث نہیں۔ یہ فیصلہ لوگوں کی خواہش پر مشاورت، غور فکر اور استخارے کے بعد خلیفہ راشد، ثانی<sup>82</sup> نے کیا جس کو بعد والوں اور سب نے قبول کیا اس طرح عملی طور پر چاروں خلفاء راشدین کا اجماع سنت بن گیا وہ سنت جسے دانتوں سے پکڑنے کا حکم رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا<sup>83</sup>، نا کہ پیروں تلے روندنے کا (استغفر اللہ)۔ بظاہر الفاظ سخت لگتے ہیں مگر اس سے کم نرم الفاظ نہیں ہو سکتے دین کا اہم ترین بنیادی مسئلہ ہے، "كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ"، یہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکام پر عمل کی غفلت یا سستی نہیں بلکہ انکار، بغاوت، بدعت سے بہت آگے ہے۔ سب مسلمان حدیث رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہیں کچھ نے تو حدیث کو اپنی پہچان بنا رکھا مگر جب ان کی اور سب کی توجہ احادیث ابی داؤد 4607، ترمذی 2676، ماجہ 42، 43 کی طرف کی جاتی ہے تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اس حدیث کا ایک حصہ ("كُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ") خوب زور شور سے مخالف فرقوں پر لاگو کرتے ہیں مگر دوسرا حصہ (فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسُّكُوا بِهَا وَوَعَضُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ)<sup>84</sup> ترجمہ: (تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا) پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، ناراض ہو جاتے ہیں، منکر حدیث بن جاتے ہیں، کیوں؟ دلیل کا جواب دلیل ہے (قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ۔ اپنی دلیل پیش کرو، اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو) (2:111)<sup>85</sup> یا غلطی تسلیم کرکہ اصلاح کریں۔ بزرگوں کا معاملہ اللہ کے سپرد مگر ہم کو گونگا شیطان بننے کی بجائے غلطیوں کی نشاندہی اور اصلاح کی کوشش کرنا ہوگی۔ حدیث سے استفادہ کے لیے مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)<sup>86</sup> اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر غور و فکر کیا جاسکتا ہے<sup>87</sup>۔

7. پہلی صدی گزر گئی<sup>88</sup>۔ رسول اللہ ﷺ کے حکم اور خلفاء راشدین کے اجماع سنت کے مطابق، سنت رسول اللہ ﷺ عمل سے اور حدیث زبانی حفظ<sup>89</sup> و بیان، سے نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔

8. پہلی صدی کے مسلمان کا دین اسلام کامل تھا۔ ان کی ہدایت کی بنیاد، ایک اللہ، ایک رسول اللہ ﷺ اور ایک کتاب قرآن تھی جس میں کوئی اور شریک نہ تھا۔ پھر تیسری صدی<sup>90</sup> بَدْعَةٍ ضَلَالَةٍ کی آگئی جب "أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ"<sup>91</sup> کا مطلب عملی طور پر تبدیل ہو گیا دو ڈھائی صدیوں میں تینوں کے شریک پیدا

<sup>77</sup> <http://lib.efatwa.ir/43553/1/33> \ <https://quran1book.blogspot.com/2020/10/hadith-ban.html>

<sup>78</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/06/jews-christian-footsteps.html>

<sup>79</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/06/hadith.html>

<sup>80</sup> مشکوٰۃ المصابیح 228، سنن ابی داؤد: 3660 (نضر اللہ عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، <https://bit.ly/Hadith-Basics>

[https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqem=1&bookid=23&hadith\\_number=228](https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqem=1&bookid=23&hadith_number=228)

<sup>81</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2020/05/last-will.html>

<sup>82</sup> حضرت عمر (رضی اللہ) نے حدیث کتابت پر پابندی کیوں لگائی اور پھر باقی خلفاء راشدین نے اس پر عمل کیوں کیا؟

<https://bit.ly/WhyUmerBanHadis>

<sup>83</sup> <https://bit.ly/Sunnah4Caliphs>

<sup>84</sup> خلفاء راشدین الْمَهْدِيِّينَ کی سنت کی شرعی حیثیت اور کتابت حدیث <https://bit.ly/Sunnah4Caliphs>

<sup>85</sup> <https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/2:111>

<sup>86</sup> <https://www.britannica.com/technology/artificial-intelligence>

<sup>87</sup> <https://bit.ly/Digital-HadithsAI>

<sup>88</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/08/Bidah.html>

<sup>89</sup> مشکوٰۃ المصابیح 228، سنن ابی داؤد: 3660 (نضر اللہ عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب) اللہ اس شخص کے چہرے کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث کو سنا، اسے یاد کیا، اس کی حفاظت کی اور پھر اسے آگے بیان کیا، <https://bit.ly/Hadith-Basics>

[https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqem=1&bookid=23&hadith\\_number=228](https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqem=1&bookid=23&hadith_number=228)

<sup>90</sup> فقہ و محدثین ٹائم لائن <https://bit.ly/4Fihq6HadisBooks>

<sup>91</sup> <https://bit.ly/ObeyAllahORasool> \ <https://wp.me/scyQCZ-list>

<https://www.facebook.com/IslamiRevival>



ہو، مذہبی پیشواؤں نے تاویلوں اور تحریروں سے دلائل کے زور پر رب<sup>92</sup> بن بیٹھنے کا فیصلہ کیا، جبکہ قرآن تو "آیات محکمت"<sup>93</sup> کے بغیر احکام قبول نہیں کرتا (مزید تفصیل لیکس پر<sup>94،95</sup>)

9. قرآن و سنت کے احکام کی خلاف درزی کا نتیجہ درجنوں فرقے اور لا تعداد ذیلی فرقے ہیں، وقت کے ساتھ کچھ ختم ہوتے ہیں تو نئے پیدا ہو جاتے ہیں۔ احادیث کی تعداد ہزاروں اور لاکھوں تک پہنچ چکی ہے جس میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا رہا ہے جبکہ تحقیق کے بعد کمی ہونا چاہیے<sup>96</sup>۔ عبادات کے احکام قرآن سے ملتے ہیں، مگر تفصیلات سنت رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے۔ مگر سنت میں اختلاف ہے اسی لیے چار سنی فقہ اور شیعہ فقہ کے علاوہ مزید اہل سنہ میں **ویابی**<sup>97</sup> (سعودیہ راستہ **بدل** چکا<sup>98</sup>) سلفی، اہل حدیث، غیر مقلد بھی کہلاتے ہیں۔<sup>99</sup> ذیلی فرقوں کا شمار نہیں۔ صلاۃ کی ادائیگی اور عبادات میں کچھ فرق پایا جاتا ہے جس پر پانچوں فقہ نے قبول کر لیا ہے۔ لیکن ایک بڑا فرق، قرآن نے **تین اوقات** صلاۃ کا واضح ذکر کیا، اور پانچ کا مبہم۔ سنت رسول اللہ ﷺ پانچ صلاۃ (اہل سنہ) کی ہے اور اور تین اوقات میں **جمع صلاۃ**<sup>101</sup> کی بھی ہے، جس پر اہل تشیع عمل کرتے ہیں۔ سب سنت پر عمل پیرا ہیں جو تنقید کرتا ہے وہ سنت رسول اللہ ﷺ پر تنقید کرتا ہے۔ ایسے معاملہ پر تنقید کی بجائے خاموشی بہتر ہے، جس کے پاس جو سنت پہنچی ہے اس پر عمل کرتا ہے۔ مگر کسی کی طرف سے من گھڑت تلویحات قبول نہیں کی جا سکتیں۔ قرآن کی آیات محکمت سے مدد لی جا سکتی ہے۔ بہت علماء<sup>102</sup> اصل سادہ دین کامل کی بحالی کی بجائے قرآن کی آیات محکمت کو چھوڑ کر دوسری آیات کی تاویلوں اور زخیرہ احادیث میں سے اپنا من پسند مواد اکٹھا کر کے نئے فرقہ نئے ناموں سے بناتے رہتے ہیں، مخالفین پر بدعت کا الزام لگا تے ہیں، مخالفین کے مضبوط و درست دلائل کو مخفی رکھتے ہیں۔ جبکہ "اسلام" اللہ کا دیا نام ہے اور دین اسلام کامل<sup>103</sup> ہو چکا<sup>104</sup>۔

زَمَنٌ بَرُّ صُوفِيٍّ وَمُلًّا سَلَامِيٍّ: کہ پیغامِ خدا گُفْتَنَدِ مَارَا

ولے تاویل شاں در حیرت انداخت: خُدا و جبرئیل و مصطفیٰ را

میری جانب سے صوفی و ملّا کو سلام پہنچے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات ہم تک پہنچائے، لیکن انہوں نے ان احکامات کی جو تاویلیں کیں، اُس نے اللہ تعالیٰ، جبرائیل اور محمد مصطفیٰ ﷺ کو بھی حیران کر دیا۔ (علامہ محمد اقبال)

### حرف آخر

اب کسی نئے دین یا فرقہ کی ضرورت نہیں پس اسلام دین کامل کی طرف واپسی کا سفر خود طے کرنا ہے، اللہ کو بھی جواب اکیلے دینا ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کہے گا کہ: "تم ہمارے پاس اسی طرح تن تنہا آگئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، اور جو کچھ ہم نے تمہیں بخشا تھا وہ سب اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور ہمیں تو تمہارے وہ شفاعت (شَفَاعَات)<sup>105</sup> کرنے والے کہیں نظر نہیں آ رہے جن کے بارے میں تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملات طے کرنے میں (ہمارے ساتھ) شریک ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے ساتھ تمہارے سارے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں اور جن کے بارے میں تمہیں بڑا زعم تھا وہ سب تم سے گم ہو کر رہ گئے ہیں (قرآن: 6:94)<sup>106</sup>

<sup>92</sup> <https://bit.ly/UlemaAsRab>

<sup>93</sup> <https://bit.ly/Key4Quran> \ <https://bit.ly/HadithConform2Quran>

<sup>94</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/08/tajdeed.html>

<sup>95</sup> <https://quran1book.wordpress.com/2020/11/16/hadith/>

<sup>96</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/11/Fundamental-Hadiths.html>

<sup>97</sup> [ویابی](https://ur.wikipedia.org/wiki/ویابی)

<sup>98</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/06/revival.html> / <https://www.youtube.com/watch?v=cWLMulSqF24>

<sup>99</sup> <https://darulifta-deoband.com/home/ur/taqleed-fighi-schools/67305>

<sup>100</sup> <https://tanzil.net/#trans/ur.maududi/11:114> \ <https://trueorators.com/quran-tafseer/11/114/>

<https://trueorators.com/quran-tafseer/2/238> \ <https://trueorators.com/quran-tafseer/17/78/>

<https://makarem.ir/compilation/reader.aspx?mid=61989&catid=0>

<sup>101</sup> <https://salaamone.com/salah-join/>

<sup>102</sup> <https://quransubjects.blogspot.com/2020/07/ulema.html>

<sup>103</sup> <https://trueorators.com/quran-tafseer/5/3/> / <https://bit.ly/KatmaneHaq>

<sup>104</sup> <https://salaamone.com/muslim-only/>

<sup>105</sup> شفاعت اور شریعت <https://bit.ly/Shfaat> / <https://bit.ly/Haqoq-ul-lbaad>

<sup>106</sup> <https://trueorators.com/quran-translations/6/94>

جس جگہ کھڑے ہیں ادھر ہی رہیں، اپنے عقائد و نظریات کو "آیات محکمت"، ام الکتب اور ام السنہ- حدیث جبرائیل<sup>107</sup> سے خود چیک کریں، جہاں تصحیح کی ضرورت ہو کریں۔ صرف رَبِّ الْعَالَمِينَ کی اطاعت کریں<sup>108</sup>۔ اپنے علماء اور ساتھیوں کو بھی نصیحت کریں، اگر کوئی بات نہیں مانتا اور اپنے علماء، ائمہ، مذہبی پیشواؤں کی مانتا ہے<sup>109</sup> (یعنی عملا ان کو اپنا رب مانتا ہے) تو آپ نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ (وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ) اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے (القرآن 17:36) اللہ کا فرمان ہے:

"يَقِينًا اللهُ تَعَالَىٰ أُنْفُسًا كُنْتُمْ خُلَاقًا مُّسْتَعِينًا" اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بُہتان باندھا" (4:48)<sup>110</sup>

".. تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔ (20:123)<sup>111</sup>

"اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب! بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (25:30)<sup>112</sup>

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة ۲۸۶)

~~~~~

## The Author

Brigadier (Retired) Aftab Ahmad Khan: A freelance writer, researcher, and blogger with Master's degrees in Political Science, Business Administration, and Strategic Studies. He has dedicated over two decades to the study of The Holy Quran, other sacred scriptures, as well as the teachings and followers associated with them. He has been writing for "The Defence Journal" since 2006. His work and free eBooks has been accessed by over 4.5 Millions.

FB@IslamiRevival, Twitter/X@QuranAhkam, Email: [Tejdeed@gmail.com](mailto:Tejdeed@gmail.com)

Books & Article by Brig Aftab Khan (r) & Collection

Free eBooks pdf- Download Links

- <https://bit.ly/eBooks4FreeSalaamOne>
- <https://SalaamOne.com/books/>
- <https://FreeBookPark.blogspot.com>
- <https://defencejournal.com/author/aftab-khan/>

## SalaamOne Network

### رسالة التجديد Revival

ٹیچنگ فری کتب - اردو، انگریزی Books & Article

<https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed> | <https://bit.ly/Tejdeed-Islam>

<https://SalaamOne.com/books> | <https://FreeBookPark.blogspot.com>

<https://bit.ly/Revival-RisalaAlTejdeed-pdf>

<https://bit.ly/Critical-Inquiry> <https://bit.ly/Tejdeed-Islam> <https://bit.ly/AhkamAlQuran>

## اہم تحقیقی مقالہ جات

- [علم الحدیث کے سنہری اصول](#)
- [AAK's ڈیجیٹل حدیث نوٹس](#)
- [English Website Index](#)
- [اردو ویب سائٹ - انڈیکس](#)

## البدعة الكبيرة Big Bid'ah

<https://SalaamOne.com/big-bidah> \\ <https://bit.ly/BigBida> \\ <https://bit.ly/Bidah>

Eng: <https://wp.me/scyQCZ-bidah>

<sup>107</sup> حدیث جبرائیل أم السنہ <https://bit.ly/Hadis-Jibril> <https://quran1book.blogspot.com/2022/07/Hadis-Jibril.html>

یہ حدیث احادیث کی پانچ کتابوں میں ہے اور پانچ ہی صحابہ سے منقول ہے، یعنی حضرات عمر بن خطاب، ابوہریرہ، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر اور ابو عامر رضی اللہ عنہم اجمعین۔ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے چار طرق سے مروی ہے۔ ان میں سے جو متفق علیہ روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت ہے، لیکن جو مقبول ترین روایت ہے، یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور صحیح مسلم (کتاب الایمان، باب بیان الایمان والاسلام والاحسان) میں ہے۔

<sup>108</sup> <https://trueorators.com/quran-tafseer/1/1>

<sup>109</sup> <https://bit.ly/Critical-Inquiry>

<sup>110</sup> <https://trueorators.com/quran-translations/4/48>

<sup>111</sup> <https://trueorators.com/quran-tafseer/20/123>

<sup>112</sup> <https://quran1book.blogspot.com/2021/09/Quran-Neglected.html>

- آخری کتاب یا کتب؟
- ویب سائٹ: <https://Quran1book.blogspot.com>
- مکمل تحقیقی مقالہ اردو
- گوگل ڈوکومنٹ: <http://bit.ly/31YQV3> Google Doc
- موبائل کاپی: <http://bit.ly/2OGJtB9> PDF (A5) for Mobiles: (5MB)
- EPUB: (8 MB) <http://bit.ly/2SMsRZZ>
- ویب پیج: <https://salaamone.com/last-book>
- جامع خلاصہ: آخری کتاب یا کتب؟ ترجمہ
- پی ڈی ایف - <http://bit.ly/39Zvyi3>
- گوگل ڈوکومنٹ: <http://bit.ly/39VT92S>
- مقدمہ: <http://bit.ly/2ul2213> PDF (A4 Size for printout): (4.6 MB)
- صرف مسلمان
- قرآن کا قانون عروج و زوال اقوام
- بدعہ: تحقیقی جائزہ
- تصوف
- شفاعت اور شریعت: <https://bit.ly/Shfaat>
- ختم نبوت: تحقیقی جائزہ
- شیعہ اصلاحات
- مقام صحابہ کرام (رض): اشتباہات و حقائق
- قرآن ربا اور کاغذی کرنسی
- قرآن اور عقل و شعور
- دعوہ
- <https://SalaamOne.com/about>
- The Defence Journal Articles
- اردو - ویب سائٹ کاپی
- فیس بک پوسٹ: <https://www.facebook.com/QuranSubject/posts/127125452151189>